قال اللہ تعالیٰ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول

الحمد للہ والمنۃ کہ ہر ایک مسلمانکو دنیوی اور اخروی مضرت سے بچانیکے لیے حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہ کا ملاحظہ فرمایا اور پسند کیا ہوا - اور جناب حکیم مولوی محمد یوسف صاحب بجنوری عم فیضہ کا تالیف کیا ہوا یہ نہایت مفید رسالہ جسکا نام

85

زندگی اور موت کا شرعی دستور العمل

قرار پایا ہے فضائل و فواضل دستگاہ جناب مولوی محمد انعام اللہ صاحب سابق مدرس عربی حال تاجر کتب کاپنور محلہ ٹیکاپور کے خاص مصارف و ایما سے بلا شرکت غیرے عاجز محمد عبد الواحد کے اہتمام سے

مطبع انتظامی کانپور میں چھپا

قیمت فی نسخہ ... عند الطلب نقد خریداروں کے ساتھ فی نسخہ (...) کے حساب سے رعایت کی جاتی اور حضرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم حامداً و مصلیاً و مسلماً

اما بعد پوشیدہ نہ رہے کہ اس احقر (محمد انعام اللہ تاجر کتب کانپور محلہ ٹپکاپور مکان نمبر ۶۳) نے اس مفید رسالہ کو (جسکا نام زندگی و موت کا شرعی دستور العمل ہے) اوّل سے آخر تک دیکھکر نہایت ہی پسند کیا۔ اِسکے مصنّف باکمال حکیم مولوی محمد یوسف صاحب بجنوری نے دریا کو کوزہ مین بند کردیا ہے اور تمام مسلمانون کو دنیا اور آخرت کے وبال سے بچانے کی کوشش کی ہے جسکا شکریہ ہر ایک مسلمان پر لازم ہے۔ ہمارے حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی نے بھی اسکو ملاحظہ فرمایا ہے اور اسپر تعریفی الفاظ مین تقریظ کے طور پر ایک عبارت تحریر کی ہے جسکو مصنّف صاحب نے اپنی التماس کے اخیر مین لکھدیا ہے اور مصنّف صاحب نے اسمین ایک نقشہ نصاب تعلیم بھی تحریر کیا ہے جو صفحہ ۹ مین درج ہے اس نقشہ کی اکثر مندرجہ کتابین عمدہ خوشخط ہم سے بکفایت ملین گی لیکن حمد باری۔ اور مآل التہذیب کا کاغذ معمولی ہو گا۔ اور انجمن حمایت اسلام لاہور کی کتابین کبھی ملین گی اور کبھی نہ ملین گی قرآن مجید نقل نظامی اچھا ہے۔ اور قواعد بغدادی یکجزہ۔ اور ڈیڑھ جزہ۔ اور پارۂ عم خوشخط عمدہ بھی موجود ہین۔ ملنے کا اصلی پتہ محمد انعام اللہ تاجر کتب کانپور محلہ ٹپکاپور مکان نمبر ۶۳

اس کتاب (جسکا نام زندگی و موت کا شرعی دستور العمل ہے) کے مضامین کی فہرست

اعلان۔ میری تجارتی کتب خانہ سے حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہ العالی کی مندرجہ ذیل تصانیف بہت جلد بکفایت ملیں گی اور انشاء اللہ تعالیٰ بہ نسبت دوسری جگہوں کے عمدہ خوشخط بھی ہونگی اپنا پورا پتہ بخط صاف تحریر فرمائیے اردو کے ساتھ انگریزی بھی لکھیے تو اور زیادہ اچھا ہے۔ میرا پتہ یہ ہے محمد انعام اللہ تاجر کتب کانپور محلہ ٹپکاپور مکان نمبر ۲

الانتباہات المفیدہ اردو۔ یہ نئی کتاب ہر مسلمان کے پاس موجود رہنا مناسب ہے اسمین ان خرابیوں کا تدارک کیا گیا ہے جو انگریزی کی وجہ سے لوگوں مین پیدا ہو گئی ہین خوشخط ولایتی کاغذ پر خشک چھاپی گئی ہے جس کا ٹیٹل بھی عمدہ خوشنما ہے۔ قیمت ۱۲ ر و ۹

اکسیر تقدیر و تدبیر کے بیان مین بے نظیر کتاب ہے قیمت صرف ۸

اوراد رحمانی عمدہ۔ ۲ ر

الخطب الماثورہ۔ ۱۰ ر

اعمال قرآنی حصہ اول۔ ۸ ر

اعمال قرآنی حصہ دوم ۲ ر

اعمال قرآنی حصہ سوم۔ ۱۰ ر

الاقتصاد در بیان تقلید و اجتہاد عمدہ کتاب ہے۔ ۳ ر

الخطاب الملیح اردو۔ ۱ ر

اشرف المواعظ حصہ اول ۳۰ ر

اشرف المواعظ حصہ دوم ۳ ر

الاستبصار عمدہ۔ ۱ ر

اخبار الزلزلہ۔ ۰ ر

اصلاح النساء اسمین دوسرے صاحب کا بھی مضمون ہے۔ ۱۰ ر

اصلاح الرجال اسمین نہایت عمدہ مضمون مردونکی اصلاح کا ہے اسپر مولانا صاحب نے صرف تقریظ لکھی ہے اور اسکی بہت تعریف کی ہے

ضرور منگائیے صرف ۱۰ ر

اصلاح الرسوم مع ضمیمہ ۴ ر

اصلاح الخیال عمدہ۔ ۱ ر

القول الصواب۔ ۱ ر

اصلاح دہلویہ نذیریہ۔ ۱۰ ر

اصلاح حیرت۔ ۸ ر

اقلاح النساء نظم اردو۔ اسمین بہت سی مفید نظمین جناب مولوی مقصود حسن صاحب نے جمع کی ہین جنکو مولانا صاحب نے ملاحظہ کے بعد بہت ہی پسند کیا اور ان کی بہت تعریف لکھی قیمت صرف ۳ ر

بہشتی زیور دس حصہ خوشخط سنہرے ٹیٹل والے فی حصہ ۳

بہشتی گوہر ۷ ر و ۸ ر

بہشتی جہیز اس رسالہ کی جسقدر تعریف کی جاے وہ کم ہے دوسرے صاحب نے لکھا ہے اور جناب مولانا صاحب نے بہت پسند کیا ہے اور تحریر فرمایا کہ اسکو ہر ایک مسلمان کے گھر مین پہونچایا جاے الغرض بہت عمدہ ہے۔ صرف ۱ ر

بسط البنان اردو۔ ۰ ر

بیان القرآن یہ عمدہ اور نئی اردو تفسیر کی پانچ جلدین تیار ہین ہر جلد مین ڈھائی پاؤ کی تفسیر ہے فی جلد ۴ ر

تنبیہات وصیت اردو۔ ۳ ر

تعلیم الدین کامل اردو۔ ۶ ر

تعلیم الطالب مع پانچ شجرہ ۱ ر

تکمیل الیقین اردو۔ ۳ ر

تحقیق تعلیم انگریزی مع لوح۔ ۰ ر

تبلیغ دین اردو۔ یہ حضرت مولانا صاحب کی تصانیف سے اربعین کا ترجمہ ہے قیمت ۱۰ ر

تجوید القرآن عمدہ مطبوعہ کانپور ۱ ر

تیسیر المبتدی عمدہ مطبوعہ کانپور ۴ ر

تحذیر الاخوان مع دوسرے چار رسالون کے عمدہ۔ ۴ ر

تجارت آخرت۔ ۲ ر

جزاء الاعمال عمدہ۔ ۱۰ ر

حقوق الاسلام عمدہ۔ ۰ ر

حق السماع عمدہ۔ ۱ ر

رفع الارتیاب بہشتی زیور کے حصہ چہارم کا اضافہ۔ ۸ ر

رونمائے مثنوی نظم و نثر ۱ ر

زاد السعید مع نقشہ نعل ۲ ر

شوق وطن مطبوعہ کانپور ۳ ر

صفائی معاملات۔ ۱۰ ر

فروع الایمان۔ ۲۰ ر

فتاویٰ اشرفیہ حصہ اول ۳ ر

فتاویٰ اشرفیہ حصہ دوم ۴ ر

قصد السبیل مطبوعہ کانپور ۱۰ ر

کلید مثنوی اول بغیر ٹیٹل ۲ ر

کلید مثنوی دوم بغیر ٹیٹل ۲ ر

کرامات امدادیہ عمدہ۔ ۴ ر

کمالات امدادیہ عمدہ۔ ۲۰ ر

مکتوبات امدادیہ۔ ۲ ر

مواعظ اشرفیہ ۱ ر

مجموعہ علاج القحط۔ ۱۰ ر

مجموعہ رسائل مفیدہ۔ ۱ ر

مناجات مقبول عمدہ خوشخط مترجم سفید۔ ۶ ر

مناجات مقبول عمدہ خوشخط مترجم گلابی۔ ۶ ر

نشر الطیب۔ ۳ ر

یاد یاران۔ ۲ ر

(نوٹ) ان کتابوں کے علاوہ جو کتابین چھپ رہی ہین وہ بھی تیاری کے بعد ملین گی اور عند الطلب حسب گنجایش عام قیمت سے رعایت بھی ہو سکے گی۔ ان کتابوں کے علاوہ جناب مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہ کی کتابین بھی موجود ہین اور جناب مولانا حاجی سید اصغر حسین صاحب مہتمم و منتظم القاسم کی تصنیف کی ہوئی کتابین بھی ہم نے عمدہ چھاپ دی ہین طلب کی جائین۔ اور کانپور کے ہر مطبع کی موجودہ کتابین بھی بکفایت ملین گی۔ بعض بعض نہایت مفید کتابین صفحہ ۲۷ و صفحہ ۲۸ مین بھی درج ہین شوق ہو تو ضرور منگائیے۔

صورت کو قطعاً ترک کرنا لازم اور صورت ثانی میں اصلاح کی حاجت ہے اسواسطے مین نے پہلے شرعی پیمانہ کو قائم کیا ہے اور اُسکے بعد خرافات مروجہ کو لکھا تاکہ دونون قسم کے نقشے آمنے سامنے رہین جس سے شرعی طریقے کا اختیار کرنا اور خرافات کا چھوڑنا آسانی ہوسکے۔ مطالعہ سے یہ بات بخوبی ظاہر ہوگی کہ اسقدر خرافات کو کرکے سوائے تباہی کوئی نتیجہ نہین اور شرعی طریقہ اختیار کرنے مین دین و دنیا دونون کے اندر راحت ہے۔ رہے اُمرار تو اُن کو سب سے پہلے ترک کرنا لازم ہے کیونکہ اُنکی ریس مین بہت سے غربار تباہ ہوتے ہین اسلیے اُنکی ہمدردی ضروری ہے اور اُمرار کے ترک سے اثر بھی زیادہ ہوگا اور جسکو تفصیل خرافات مروّجہ مع دلائل دیکھنی ہو تو وہ اصلاح الرسوم مصنفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ تھانوی کو مطالعہ کرلے۔ اور بعض چیزین کمترین نے اضافہ بھی کی ہین جیسے نقشہ نصاب تعلیم۔ اس رسالہ کا طرز نیا ہے خصوصاً تجہیز و تکفین کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ تو بیان خود اپنی نظیر ہے ایسا بیان کافی میرے گمان مین دوسری جگہ نہ ملے گا۔ اور یہ سب کچھ حضرت مولانا موصوف اور دیگر اساتذہ کی جوتیون کا صدقہ ہے میرا کوئی کمال نہین وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَھُوَ خَیْرُ الرَّفِیْقِ۔

تنبیہ اس کمترین نے رسالۂ ہذا کو ختم کرکے حضرت مولانا مدظلہ العالی کی خدمت بابرکت مین تھانہ بھون بغرض اصلاح بھیجا حضرت نے اوّل سے اخیر تک مُلاحظہ فرماکر پسند فرمایا۔ اور کہین کہین اصلاح بھی فرمادی اور کچھ الفاظ اپنے قلمِ فیض رقم سے تحریر فرمائے جو گنجینہ ہدیۂ ناظرین ہین۔ وہو ہذا ۔ بعد الحمد والصلوٰۃ احقر اشرف علی عرض کرتا ہے کہ مین نے یہ رسالہ دیکھا بیحد پسند کیا بڑا لطف یہ ہے کہ جن لوگون کے لیے لکھا گیا ہے بالکل اُنکی فہم کے موافق طرز اختیار کیا گیا ہے جو مقتضا ہے تربیت و شفقت و اصلاح کا اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرماوے اور اس رسالہ کو نافع اور مقبول بناوے۔

یکم رجب ۱۳۴۰ھ فقط اشرف علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

التماس مصنف

خادم الاطبا و العلماء بندۂ ناچیز محمد یوسف ساکن بجنور محلہ قاضیان عارض مدعا ہے کہ ایک عرصہ سے اِس حقیر کی یہ آرزو تھی کہ کوئی رسالہ مختصر لکھے جسمین شادی اور غمی کے کُل کامون کا با قاعدۂ شرعی انجام دینا مسطور ہو اور فی زمانہ لوگ اُسپر عملدرآمد کرکے دین و دنیا کے خسارہ سے محفوظ رہین کیونکہ زیادہ تر مسلمانون کی تباہی کا باعث رسومات مروجہ زمانہ ہوئی ہین۔ لوگون کے وہ اموال جو نہایت جانفشانی سے حاصل ہوتے ہین اس راہ مین دو تین روز کے اندر نکلجاتے ہین جائدادین نیلام ہوتی ہین اور ٹکڑون کو محتاج ہوکر بیٹھ جاتے ہین اور پھر سوائے کفِ افسوس ملنے کے کچھ نہین ہوتا چنانچہ مشاہدہ سے ظاہر ہے۔ یہ بھی نہین کہ وہ نقصان دنیا ہی تک محدود رہے بلکہ اُن رسومات کے کرنے سے مواخذۂ آخرت کا استحقاق یقینی ہے کیونکہ اُنمین بڑے بڑے معاصی کا ارتکاب ہوتا ہے ظاہر ہے کہ اس حالت مین لوگ خسر الدنیا و الآخرۃ کی مصداق ٹھیرتے ہین اسلیے اُنکا ترک لازمی امر ہے بغور دیکھیے تو وہ رسومات کفار سے لی گئی ہین مذہب اسلام مین اُنکا پتہ بھی نہین اور جن باتون کی اصل شریعت مین ہے اُن مین لوگون نے تغیرات پیدا کرلیے ہین اسلیے پہلی

نر یا مادہ اور لڑکی کے لیے ایک ذبح کرو اور گوشت کچا یا پکا ایک تہائی فقرا کو اور دو
حصّے خود اور ہمسایوں میں تقسیم کردو اور بچہ کے بال اوترو اکر اور زعفران پانی میں گھسکر
سر پر مل دو اور بالوں کے برابر چاندی تول کر کسی مستحق کو دیدو - اور یہ دعا پڑھکر ذبح کرو
اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا
بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ
مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لفظ فلانٍ کی جگہ اُس بچہ کا نام لو **فائدہ** اگر وسعت
ایک ہی جانور کی ہو تو لڑکے کے لیے بھی ایک ہی کافی ہے فقط

خرافات مروّجہ

برادری جمع ہو کر نائی کی کٹوری میں نیوتہ پڑنا - ڈھیانیوں کا حق لینا - پنجیری کی تقسیم -
اسی خرافات میں ہے گھونگھنیوں کی تقسیم بچہ کے دانت نکلنے میں اور دودھ چھوڑنیکے وقت
مستورات کا اجتماع اور اُنکی دعوت اور کھجوروں کی تقسیم برادری میں اور جانور کے
گلے پر چھری رکھنے کو اُسی وقت لازم سمجھنا جسوقت بچّے کے سر پر اُسترہ رکھا جاوے فقط

بچہ کی تعلیم کے متعلق شرعی دستور العمل

اوّل کلمۂ طیّبہ سکھاؤ جب اور بولنے لگے تو آہستہ آہستہ آیات مذکورۂ ذیل کی تعلیم
دیتے جاؤ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَ
مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

پیدایش کا شرعی دستور العمل

جب بچہ پیدا ہووے اُسکو نہلا کر داہنے کان مین اذان اور بائین مین تکبیر کہو اور کسی بزرگ متقی سے تھوڑا چھوہارا چبوا کر بچہ کے تالو کو لگا دو فقط

خرافاتِ مروجہ

پہلا بچہ باپ کے گھر ہونے کو ضروری سمجھنا۔ قبل پیدایش چھاج یا چھلنی مین اناج اور سوا پیسہ مشکل کشا کے نام کا ڈالنا۔ بعد پیدایش مستورات کا نیوتہ جمع کرنا اور دائی کو ٹھیکرے مین ڈالکر دینا۔ نائن کی گود مین اناج دیکر ساری برادری مین بچہ کا سلام کہلانا۔ ہشتو نہانیہ کی رسم (یعنی سب کمینون کو حق دیا جانا) دہیانیون کو دودھ دھلائی دینا۔ اچھوانی گوند۔ پنجیری کی تقسیم برادری مین۔ نائی کا اطلاعی خط لیکر بہو کی سسرال مین جانا جو صرف ایک پیسہ کا کام ہے اور اُسپر اُسکو انعام۔ چلہ نہانے مین مستورات کا مجمع اور اُنکا کھانا اور برادری مین دودھ چاول کی تقسیم۔ ہر حالت مین زچہ کا چالیس یوم نماز نہ پڑھنا (مسئلہ یہ ہے کہ جب خون بند ہو جائے غسل کر کے نماز شروع کر دے اگر پھر آجاوے موقوف کر دے بند ہونے پر نہا کر شروع کر دے اگر برابر چالیس یوم تک رہے تو موقوف رکھے) چھوچھک کی رسم (جسمین حسب مقدور سب سسرال والون کے جوڑے اور برادری کے لیے پنجیری اور لڑکی کے لیے زیور برتن جوڑے وغیرہ ہوتے ہین اور مستورات چھوچھک دیکھنے آتی ہین اور ایک وقت کھانا کھاتی ہین۔) فقط

عقیقہ کا شرعی دستور العمل

بچہ پیدا ہونے سے ساتوین یا چودھوین یا اکیسوین دن لڑکے کے لیے دو بکرے

۱	نقشۂ نصاب	

نمبر شمار	سبق اوّل	سبق دوم	سبق سوم	کتابت	حساب	کیفیت
۱	قاعدہ بغدادی	۰	۰	۰		مشق کی بہت ضرورت ہے
۲	پارۂ عم	آموختہ	۰	۰	گنتی سو تک	״
۳	قرآن مجید	قرآن مجید	آموختہ	تختی الف با	ہندسے سو تک	״
۴	قرآن مجید	آموختہ	اردو کی پہلی انجمن حمایت اسلام لاہور	جملے	پہاڑے دس تک	״
۵	قرآن مجید	اردو کی دوسری	دینیات کا پہلا رسالہ	اردو و مختصر عبارت	پہاڑے بیس تک	״
۶	اردو کی تیسری	دینیات کا دوسرا رسالہ	دینیات کا تیسرا رسالہ انجمن مذکور	املا مناسب	جمع مفرد	״
۷	فروع الایمان	جزاء الاعمال	اصلاح الرسوم	قلمی خطوط کی نقل	رقم تفریق و رقم طبی یعنی چھٹانک	״
۸	بہشتی زیور	بہشتی گوہر	تعلیم الدین	زبانی مضمون خطوط بنانا	و سیر وغیرہ ضرب	مسائل سمجھا کر پڑھائے جاوین اور حفظ جاوین
۹	قیامت نامہ اردو شاہ رفیع الدین صاحب	حقوق الاسلام	تواریخ حبیب الٰہ	״	تقسیم	مشق کی بہت ضرورت ہے
۱۰	تکمیل الیقین	مآل التہذیب	مآل التہذیب	״	جمع مرکب	״
۱۱	حمد باری	تیسیر المبتدی حصہ اول	صد پند لقمان	״	تفریق مرکب	״
۱۲	حکایات لطیف	حکایات لطیف	پندنامہ شیخ عطار	جملوں کا ترجمہ فارسی مین	ضرب مرکب	״
۱۳	تیسیر المبتدی حصہ دوم	گلستان	میزان الصرف	״	تقسیم مرکب	״
۱۴	منشعب	بوستان	پنج گنج	اردو سے فارسی اور فارسی سے اردو	مقسوم علیہ اعظم	״
۱۵	نحو میر	نحو میر	شرح مائۃ عامل	״	ذو اضعاف اقل	״
۱۶	شرح مائۃ عامل	صیغہ و ترکیب	ہدایۃ النحو	اردو جملوں کی عربی	کسور عام	״
۱۷	ہدایۃ النحو	ہدایۃ النحو	صیغہ و ترکیب	״	اربعہ	״
۱۸	ترجمہ کلام اللہ بقدر حاجت	ترکیب کلام اللہ بقدر حاجت	۰	مختصر عبارت عربی	حساب تجارت	״

الحسنیٰ یسبح لہ ما فی السمٰوٰت والارض وھو العزیز الحکیم ہ وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا ہ اورجب مکتب کے لائق ہوتو کسی بزرگ متقی کی خدمت مین لیجا کر بسم اللہ کہلا دو اور اس نعمت کے شکریہ مین اگر دل چاہے بدون پابندی و بدون قرض لیے حسب توفیق خفیہ طور سے راہ خدا مین کچھ خیرات کردو اور باقی جھگڑے ہین۔

خرافاتِ مروّجہ

چار برس چار ماہ چار دن کی تعیینِ عمر مکتب کے لیے۔ تقسیم شیرینی کا لزوم چاہے قرض لے کر ہو۔ چاندی کا قلم چاندی کی دوات چاندی کی تختی پر لکھوانا۔ بعض جگہ اُسوقت بچہ کو غیر مشروع لباس پہنانا۔ دھیانیون وغیرہ کا حق لینا۔

تنبیہ چونکہ دین دنیا سے بدرجہا ضروری ہے اِسلیے اسکا علم بھی ضروری ہوگا مگر چونکہ اِس زمانہ مین فرصت کم ہے اسواسطے کم از کم نصاب ذیل کی تعلیم اولاد کو دلا کر پھر فکر معاش مین مشغول کرین کیونکہ تجربہ شاہد ہے کہ ابتداءً دنیا کی طرف مشغول کرنے سے تمام عمر دین کی طرف توجہ نہین ہوتی اور بباعث مشغولی فکر معاش کے پھر علوم دینیہ حاصل کرنے کی فرصت بھی نہین ہوتی۔ ہان اسقدر ضرور ہے کہ تمام اولاد کے واسطے صرف اسی نصاب پر اکتفا نکرین بلکہ بعض کو پوری تعلیم علوم دینیہ کی بھی دلادین جس کو اصطلاح مین مولوی ہونا کہتے ہین تاکہ ہر ایک کنبہ مین ایک مولوی ہو اور وراثت نبوی نیست و نابود نہ ہوجائے اور ایسے شخص کو صرف دینی خدمت کے لیے چھوڑنا مناسب ہے کیونکہ تجربہ ہوا ہے کہ اُسکے دوسری جانب مشغول ہونے سے دینی خدمت کی تکمیل نہین ہوتی۔ **فائدہ** جسکو مولوی بنانا ہو جب وہ اول کتاب حدیث شریف کی شروع کرے تو وعظ کہنے کی عادت ضرور ڈالی جاوے۔ **فائدہ** نصاب ذیل لڑکیون کے واسطے بھی مناسب ہے۔

اور لڑکے والے کا صرف دو روپیہ اٹھا کر باقی واپس کر دینا۔ لڑکی والے کا حجام کو ایک جوڑہ
مع کچھ نقد دینا۔ حجام کا واپس ہوکر جوڑہ اور نقد گھر میں بھیجنا اور ساری برادری میں اس کا
پھرایا جانا۔ نشانی کی رسم (لڑکی والے کی طرف سے مٹھائی مع انگشتری اور رومال اور کچھ روپے
بھیجتے ہیں) حجام کو جوڑہ اور کہاروں کو پگڑیاں اور نقد دیکر رخصت کرنا وغیرہ۔

شادی کا شرعی دستور العمل

لڑکی والے کو چاہیے کہ جانب ثانی کو تاریخ نکاح اور وقت سے مطلع کر دے اگر جانب
ثانی دور ہو تو بذریعہ خط کے اسی شہر میں یا قریب ہو تو خود یا کسی کو بھیجکر مطلع کر دے۔ سرپرست
نوشہ کا صرف نوشہ اور ایک خادم کو ہمراہ لیکر وقت پر آجاوے۔ لڑکی والا نکاح کے وقت
اپنے خاص لوگوں کو جو بلا تکلف وقت پر جمع ہو سکیں بلالے اور عقد نکاح کو انجام دے۔
(نکاح کا خطبہ بھی اخیر میں لکھدیا ہے) خود ولی کا نکاح پڑھنا بہ نسبت وکیل کے اَولیٰ ہے)
اور مہر فاطمی جو انگریزی روپیہ سے مبلغ ما ۱۳۵ ہوتے ہیں باعث برکت ہے۔ اسکے بعد
کچھ خرمے تقسیم ہوں۔ اب اگر لڑکے والے قریب کے ہیں تو فوراً اور اگر دور کے ہیں تو ایک آدھ
روز مہمان رکھکر رخصتی کر دے اور بعد اپنی گنجایش کے جو ضروری اور اسوقت کا رآمد
چیزیں ہوں جہیز میں بلا اعلان اسکے گھر بھیجدے یا پنچ گھر لڑکے والے کے سپرد کر دے بلکہ بہتر یہ ہے کہ
اطمینان سے دو چار روز کے بعد جب لڑکی اپنے گھر آوے اسکے سپرد کر دے پھر وہ جب
چاہے اپنے شوہر کے گھر لیجاوے خواہ باپ ہی کے گھر مدت تک رکھے۔ جہیز میں تین امر کا لحاظ
چاہیے اوّل اختصار کہ گنجایش سے زیادہ تردد نہ کرے۔ دوم ضرورت کا لحاظ کہ جن چیزوں کی
سردست ضرورت ہوگی۔ سوم اعلان نہ ہو اور یہ اختیار ہے کہ بعد میں رفتہ رفتہ اپنی بیٹی
کے ساتھ سلوک کرتا رہے۔ **فائدہ** دلہن کو کسی مناسب سواری میں جو اسوقت آسان ہو
بدون پابندی پالکی وغیرہ کے سوار کرے۔ **فائدہ**: سسرال والوں کے جوڑوں کی ضرورت

تنبیہ جب بچہ نصف قرآن شریف پڑھ چکے تو اُسکو بقدر جواز نماز تجوید بھی سکھادین جسکے لیے رسالہ تجوید القرآن مصنفہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب عمدہ ہے کسی قاری سے مشق کرا دین کیونکہ تجوید کا تعلق سُننے سے زیادہ ہے صرف کتاب سے یہ فن نہین آتا **تنبیہ** جب بچہ قرآن شریف سے فارغ ہوجائے تو اُسکو صبح کے وقت تلاوت کی تاکید رکھین فقط

ختنہ کا شرعی دستور العمل

جب بچہ مین قوت برداشت کی ہو تو چپکے سے نائی کو بلا کر ختنہ کرا دو اچھا ہونے پر غسل دیدو۔ اب اگر گنجایش ہو اور ریا بھی نہ ہو اور ہمیشہ پابندی بھی نہ ہو اور شہرت و نمود اور طعن و بدنامی کا خیال بھی مد نظر نہ ہو تو شکریہ مین دو چار عزیز و احباب و مساکین کو ما حضر کھلا دو فقط

خرافاتِ مروّجہ

لوگون کو خطوط و آدمی بھیجکر بُلانا اور لوگون کو جمع کرنا۔ لڑکے قریب بلوغ کا ستر ختنہ کرنیوالے کے سوا غیر کو بلا ضرورت دیکھنا۔ کٹوری مین نیوتہ پڑنا۔ بھات کی رسم (بچہ کی ننھیال کی طرف سے کچھ نقد و پارچہ لایا جاتا ہے) بعض جگہ راگ باجے ناچ ڈومنیون کا گانا ہوتا فقط

منگنی کا شرعی دستور العمل

صرف بذریعۂ خط یا زبانی گفتگو کے پیغام دیدو۔ جانبِ ثانی اپنے طور پر ضروری امور کی تحقیق کرکے اطمینان کے بعد بذریعۂ خط یا زبانی گفتگو کے جواب سے مطلع کردے بس منگنی ہوگئی فقط

خرافاتِ مروّجہ

نائی کو خط لیکر بھیجنا اور اُسکے لیے شکرانہ۔ شکرانہ کھا کر اُسکا سور و پیہ خوان مین ڈالنا

ہرا کرنا اور دھیانیون کا سہرا بندھائی کے نام سے لینا اور کچھ ٹکے نوشہ کے سر پر پھیر کر کمینون کو دینا۔ برات کی رسم جو حقیقت مین طرفین پر افلاس کی رات لاتی ہے۔ نوشہ کا شہر کے کسی متبرک مزار پر جاکر کچھ چڑھانا۔ حجام آرندہ مہندی کو ایک مقدار خاص انعام کی دینا۔ مہندی کی تقسیم۔ برات آنیکے دن دولھن کے گھر عورتون کا اجتماع۔ شہر ہر کام پر پہ وت خاص طریقہ سے تقسیم ہونا۔ گاڑی بہلیون کا صرفہ کہ وقت اور تباہی کی جڑ ہے۔ طرفین کی برادری کے روبرو بری کھولی جانا کہ چند معاصی کا مجموعہ ہے۔ منگیون اور سہاگ پڑہ وغیرہ کی رسم۔ کنبہ کے مردون کا بری کے ساتھ زنانہ مکان مین جانا۔ بری مین سے شاہانہ جوڑہ اور بعض چیزین رکھکر باقی واپس کردینا۔ بری لیجانے کے لیے علٰحدہ علٰحدہ کمینوںکا منتخب ہونا۔ بری کی چنگیر اور ڈومنی کا ڈوری لیکر نوشہ کے پاس جانا اور اُسپر انعام۔ بیرگھری دودھ کا شربت پلانا اور اُسپر انعام۔ مسائل سے ناواقف کو قاضی بنانا۔ نائی کو مبلغ ہاتھ دُھلائی۔ دولھا کے لیے شکرانہ اور براتیون مین اُسکی تقسیم اور اُسکے نہ ہونیکو باعثِ نحوست سمجھنا۔ حجام آرندہ پلنگ کو مبلغ انعام۔ پچھلی شب کو لڑکونکے لیے شکرانہ۔ صبح کو برات کے بھنگیونکا دولھن والون کے گھر دف بجانا۔ اور بعض جگہ شہنائی بھی ہوتی ہے۔ بھنگیون کو ایک دوسرے کے بدلے نیگ دولھن والون کی ڈومنی کا دولھا کو پان کھلاکر روپے لینا۔ سر بندھائی اور پوڑہ پسائی کی رسم۔ دولھا والون کے کمینون کو دولھن والون سے اور دولھن والون کے کمینون کو دولھا والون سے حق الخدمت دلانا۔ دولھا کو گھر کے اندر مجمع مستورات مین بلانا اور اُس سے بیحیائی کی باتین پوچھنا۔ دولھا کو سلامی کا روپیہ بطور نیوتہ کے جمع ہوکر دینا اور اُسمین سے ڈومنی اور نائن کا حق نکلنا۔ ڈومنیون کے مختلف موقعون مین گیت اور ڈھولک۔ جہیز کی تمام چیزین مجمع عام مین لانا اور ایک ایک چیز دکھانا۔ جہیز کے خوان مین کمینون کا نیگ مبلغ۔ لڑکی کی رخصتی مین رونا پیٹنا۔ دولھن کے دوپٹہ مین کچھ نقد اور ہلدی اور دھان یا چانول گٹھری باندھنا۔ ڈولہ مین مٹھائی کی چنگیر رکھدینا۔ ڈولہ پر بکھیر اور

نہ چوتھی بہوڑہ کی حاجت ہے۔ جب چاہے دلھن والے بلالین جب موقع ہو دولھا والے بلالین۔ **فائدہ** اپنے اپنے کمینون کو حق الخدمت سمجھکر بقدر گنجایش دیدو **فائدہ** حسب توفیق شکریہ مین حاجتمندون کو دو **فائدہ** قرض ہرگز مت کرو۔ اسکے بعد لڑکے والے کو چاہیے کہ رخصتی سے اگلے روز ولیمہ کرے جسمین تین باتین ملحوظ رہین۔ ایک خلوص نیت کہ محض ادائے سنت مدنظر ہو تفاخر اور شہرت کا بالکل خیال نہ ہو دوم اختصار کہ جسقدر میسر ہو جاوے اپنے خاص لوگون کو کھلا دو۔ سوم تکلف نہ ہو **فائدہ** بٹنا ملنا اگر بمصلحت صفائی بدن ہو تو مضائقہ نہین جسمین قید کسی رسم کی نہ ہو **فائدہ** زوجین کو اچھا لباس پہنانے مین حرج نہین جبکہ محض دونون کا اکرام مدنظر ہو اور خلاف شرع لباس نہ ہو فقط

خرافات مروجہ

لال خط کی رسم (برادری کے مرد جمع ہو کر لڑکی والے کی طرف سے خط تعیین تاریخ شادی کا لکھکر نائی کو رخصت کرتے ہین) مائیون بٹھانا (کنبہ کی مستورات جمع ہو کر لڑکی کو علٰحدہ مکان مین معتکف کر دیتی ہین جسکے آداب یہ ہین لڑکی کو چوکی پر بٹھا کر اسکے داہنے ہاتھ پر بٹنہ رکھتی ہین اور گود مین کھیل بتاشے بھرتی ہین اور حاضرین مین تقسیم ہوتی ہے) نوشہ کے گھر حجام کے پہونچنے پر عورتون کا اجتماع اور شکرانہ کے دو خوان ایک حجام کا دوسرا ڈومنیون کا اور مستورات کے لیے شکرانہ اور ساری برادری جمع ہو کر حجام کو شکرانہ کھلانا۔ نائی کا شکرانہ کھا کر خوان مین روپیہ ڈالنا مردون کا جمع ہو کر خط کا جواب لکھنا مع جوڑہ حجام اور سو روپیہ کے نائی کا دلھن والون کے گھر پہونچکر گھر مین جوڑہ بھیجنا اور برادری مین اسکی تشہیر۔ بری اور جہیز کی طیاری مطابق رواج زمانہ جسکا بکھیڑا اصلاح الرسوم مین دیکھو۔ منڈھا جسکی تفصیل کتاب مذکور مین ہے۔ حجام آرندہ جوڑہ کو انعام اور جوڑہ کی برادری مین تشہیر اور تمام برادری کی عورتون کا کھانا۔ چوتھی سہرے کا حق کمینون کو اور سہرا باندھنا نوشہ کو گھر مین چوکی پر

برادری مین تقسیم شبِ برات اور محرم باپ کے گھر ہونے کو ضروری سمجھنا اور رمضان شریف بھی وہین اور قریب عید بلانا اور دونو مین من جنس جیسے سویان چاول کا آٹا میوہ ساتھ بھیجنا۔ بعد نکاح سال دو سال تک بہو کے ساتھ مٹھائی اور نقد اور جوڑے طرفین سے جانا اور دعوتین اور شیرینی کی طرفین کی برادری مین تقسیم۔ کنگنا باندھنا۔ آرسی مصحف کی رسم۔ آتشبازی۔ باجے۔ چوتھی کھیلنا۔ بعض جگہ دولھا کا دولھن کو گود مین لیکر اُتارنا۔ بعض تاریخون اور مہینون اور سالون مین شادی کرنے کو منحوس سمجھنا۔ تنبیہ مین نے کسی قدر بیان مین اختصار کر دیا ہے رسومات کی تعداد اِس سے زیادہ ہے۔ عاقل کے لیے اسیقدر بیان کافی ہے۔ تنبیہ رسومات مروّجہ معاصیِ مفصلۂ ذیل سے پُر ہین پھر اُنمین خیر و برکت کہان۔ معاصی یہ ہین۔ اسراف مال۔ افتخار و نمایش۔ التزام ما لا یلزم جس کا مطلب یہ ہے کہ جو چیز خدا کی طرف سے لازم نہین کی گئی اُسکو ضروری سمجھنا۔ تشبّہ بالکفّار۔ کیونکہ یہ رسومات کفّار ہی کی ہین۔ سودی قرض یا بلاضرورتِ شرعی قرض لینا۔ جبر در تبرعات یعنی جو چیزین انعام کے طور پر ہین اُنکے لینے مین لوگ مجبور بنلاتے ہین اور اُن کو حق سمجھتے ہین سبے پردگی ظاہر ہے کہ بہت موقع پر ایسا ہوتا ہے۔ شرک وفسادِ عقیدہ۔ یہ بہت سی رسمون مین ہے۔ نمازون یا جماعت کا قضا ہونا۔ اعانتِ معصیت۔ اصرار و استحسان معاصی کا یعنی جو لوگ رسومات مین مددگار ہوتے ہین وہ معاصی کی اعانت کرتے ہین اور بار بار کرنے سے اصرار ہوا اور اُن کو بُرا نہ سمجھنا یہ استحسان ہے۔ اِن جملہ چیزون کی مذمت قرآن وحدیث مین موجود ہے فقط

مرنے کا شرعی دستور العمل

نزع کے وقت سورۂ یٰسین شریف پڑھوا و قریبِ موت داہنی کروٹ پر قبلہ رخ لٹاؤ کہ مسنون ہے جبکہ مریض کو تکلیف نہو ورنہ اُسکے حال پر چھوڑ دو اور چت لٹانا بھی جائز ہے

لینے والے اُسکے بھنگی کہارون کا باغ مین ڈولہ رکھکر نیگ لینا - ڈولہ کی چنگیری کی تقسیم راتون
مین - ندی کے کنارہ کہارون کا ڈولہ رکھدینا اور اپنا حق لیکر اُٹھانا - ڈولہ ٹھکوائی - بہو کے
اُتارنے پر دھیانیون کا حق لینا - نوشہ کو بُلا کر ڈولہ کے پاس کھڑا کرنا - مستورات کا بہو کے
مہندی کا ٹیکہ لگانا کہ یہ شگون ہے - تیل اور ماش صدقہ کرکے بھنگن کو دینا اور میانہ کے
چارون طرف پایون پر تیل چھڑکنا - اُسوقت ایک بکرا گڈریہ سے منگا کر نوشہ اور دولھن کے
اوپر صدقہ کرکے گڈریہ کو مع نیگ واپس کر دینا - بہو کو اُتار کر بوریہ پر قبلہ رُخ بٹھانا اور
سات سہاگنون کا تھوڑی تھوڑی کھیر بہو کے ہاتھ پر رکھنا اور اُسکو ایک سہاگن کا مُنھ سے
چاٹنا - کھیر دو طباقون مین لیکر ایک ڈومنی دوسرا نائن کو مع انعام دینا - ایک یا دو من
کھیر کی برادری مین تقسیم - بہو کی مُنھ دکھائی کی رسم - بہو کی گود مین کسی کا بچہ بٹھانا اور مٹھائی
دیکر لوٹا دینا - بہو کو پلنگ پر بٹھا کر نائن کو اُسکا انگوٹھا دھونا اور اُسپر انعام - شکرانہ کے
دو طباق ایک بہو کا دوسرا اُسکے ساتھ آئی ہوئی نائن کا اور سات سہاگنون کا کچھ
شکرانہ بہو کے مُنھ کو لگا کر خود کھا لینا - دولھا والون کی نائن کا دولھن والون کی نائن کے
ہاتھ دُھلا کر انعام لینا - جہیز کے اندر ایک جوڑہ ساتھ والی نائن کا اور ایک ایک جوڑہ سب دھیانیون کا
اور بٹوے اور کمربند اور تلہ دانیان نکلنا کہ اُنکی تقسیم اُنہین اور بہو مین ہوتی ہے - تخلیہ کے وقت بعض
عورتون کا جھانکنا - بوقت صبح شب خوابی کے بستر کو دیکھنا اور بعض قومون مین دستور ہے
کہ بستر دوسرون کو دکھاتے اور شہرت دیتے ہین - چوتھی کی رسم - نائی کا ہاتھ دُھلانے پر
نیگ - ڈومنیون کا مختلف موقعون مین گالیان گانا اور حق لینا - بہو کو چوتھی کا جوڑا پہنا
مع مٹھائی آمدہ رخصت کرنا - پلہ مین ہلدی کی گرہ وغیرہ باندھ دینا - اُسکے پہونچنے پر اُسکا انگوٹھا
دھو کر نائن کا پلہ مین سے نقد بندھا ہوا لے لینا - جوتہ چھپائی - نائی کا دولھا کے انگوٹھے
کو دھو کر حق لینا - بہوڑہ کی رسم - بہو کے باپ کے گھر سے مستورات کا کھجورین لیکر آنا اور
بہو کو لیجانا اور برادری مین کھجورون مذکورہ کی تقسیم اور نئی کھجورون کا بہو کے ساتھ جانا اور

سربند جسے اوڑھنی کہتے ہین سینہ بند زیر بغل سے گھٹنے تک اور تاگے مذکور کے بقدر چوڑا۔ سربند نصف ازار سے ۳ گرہ زیادہ لنبا اور ۱۲ گرہ چوڑا۔ یہ تو کفن ہوا اور کفن مسنون اسیقدر ہے۔ اور بعض چیزین کفن کے متعلقات سے ہین جن کی تفصیل ذیل مین ہے
تہ بند۔ بدن کی موٹائی سے ۳ گرہ زیادہ۔ بڑے آدمی کے لیے ۱½ گز طول کافی ہے اور عرض مین ناف سے پنڈلی تک ۱۴ گرہ عرض کافی ہے۔ یہ دو ہونے چاہیین۔ دستانہ ۶ گرہ طول اور ۳ گرہ عرض ہو بقدر پنجۂ دست بنالین یہ بھی دو عدد ہون۔ چادر عورت کے گہوارہ کی جو بڑی عورت کے لیے ۳.۰ گز طول اور ۲ گز عرض کافی ہے تنبیہ کفن اور اُسکے متعلقات کا بندوبست بھی گھڑون وغیرہ کے ساتھ کردین تنبیہ اب مناسب ہے کہ بڑے شخص کے کفن کو یکجائی طور پر لکھدیا جاوے تاکہ اور آسانی ہو۔

نام پارچہ	طول	عرض	انداز پیمایش	کیفیت
ازار	۲.۰ گز	۱½ گز سوا۰ گرہ	سر سے پاؤن تک	۱۴ یا ۱۵ یا ۱۶ گرہ عرض کا کپڑا ہو تو ڈیڑھ پاٹ مین ہوگا
لفافہ	۲½ گز	″	ازار سے ۴ گرہ زیادہ	″
قمیص یا کفنی	۲.۰ گز تا ۲½ گز	گز	کندھے سے نصف ساق تک	۱۴ گرہ یا ایک گز کی عرض کی تیار ہوتی ہے دو برابر حصے کرکے اور چاک کھولکر گلے مین ڈالتے ہین
سینہ بند	۲ گز	۱½ گز	زیر بغل سے ساق تک	
سربند	۱.۰ گز	۱۲ گرہ	جہان تک آجاوے	سر کے بال دو حصے کرکے اوسمین لپیٹ کر داہنے بائین جانب سینہ رکھے جاتے ہین

تنبیہ تخمیناً مرد کے کفن مسنون مین ایک گز عرض کا کپڑا دس گز صرف ہوتا ہے۔ اور عورت کے لیے مع چادر گہوارہ ۲۱.۰ گز۔ اور تہ بند اور دستانہ اس سے جدا ہین۔ اور بچہ کا کفن اُسکے مناسب حال مثل سابق سے لو فقط

کہ پانوں قبلہ کی طرف ہوں اور سر کسیقدر اونچا کردیا جاوے اور پاس بیٹھنے والے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کسیقدر بلند آواز سے پڑھتے رہیں۔
میت کو کلمہ پڑھنے کے لیے کہیں نہیں کبھی وہ ضد میں آکر منع کردے۔ مرنے پر ایک
چوڑی پٹی لیکر اور ٹھوڑی کے نیچے کو نکال کر سر پر لاکر گرہ دیدو اور آنکھیں بند کردو
اور پیروں کے انگوٹھے ملاکر دھجی سے باندھ دو اور ہاتھ داہنے بائیں رکھو سینے پر
نہ رہیں اور لوگوں کو مرنے کی خبر کردو اور دفن میں بہت جلدی کرو سب سے پہلے
قبر کا بندوبست کرو۔ اور کفن دفن کے لیے سامان ذیل کی فراہمی کرو جسکو اپنے اپنے موقع پر
صرف کرو تفصیل اُسکی آئندہ ہے۔ گھڑے ۲ عدد (اگر گھر میں برتن موجود ہو تو کورے کی حاجت
نہیں) لوٹا (اگر موجود ہو تو حاجت نہیں) تختہ غسل کا (اکثر مساجد میں رہتا ہے) لوبان
ایک پیسہ کا۔ روئی ایک پیسہ کی۔ گل خیرو ایک پیسہ کے۔ کافور ایک پیسہ کا۔ تختہ یا
لکڑی برائے پاٹو قبر بقدر پیمایش قبر۔ بوریا ایک عدد بقدر قبر۔ کفن جس کی ترکیب
مرد کے لیے یہ ہے کہ مردہ کے قد کے برابر ایک لکڑی لو اور اُسمیں ایک نشان کندھے کے
مقابل لگالو اور ایک تاگہ سینے کے مقابل رکھکر جسم کی گولائی میں کو نکالو کہ دونوں سرے
اُس تاگے کے دونوں طرف کی پسلیوں پر پہونچ جاویں اور اُسکو وہاں سے توڑ کر
رکھ لو۔ پھر ایک کپڑا لو جسکا عرض اُسی تاگے کے برابر یا قریب برابر کے ہو اگر عرض اسقدر نہ ہو تو
اُسمیں جوڑ لگاکر پورا کرلو اور اس لکڑی کے برابر ایک چادر پھاڑ لو (اسکو ازار کہتے ہیں)
اسی طرح دوسری چادر پھاڑو جو عرض میں تو اسیقدر ہو البتہ طول میں ازار سے ۴ گرہ
زیادہ ہو (اسکو لفافہ کہتے ہیں) پھر ایک کپڑا لو جس کا عرض بقدر چوڑائی جسم مردہ کے
اور لکڑی کے نشان سے اخیر تک جسقدر طول ہے اُسکا دُگنا پھاڑ لو اور دونوں سرے
کپڑے کے ملاکر اتنا چاک کھولو کہ سر کی طرف سے گلے میں آجاوے (اسکو قمیص یا کفنی کہتے
ہیں) عورت کے لیے یہ کپڑے تو ہیں ہی اسکے علاوہ دو اور ہیں ایک سینہ بند دوسرا

چنکر باندھ دو۔ سینہ بند سے عورت کی چھاتیان لپیٹ دو۔ سربند کا ذکر نقشہ مین ہوگیا۔ عورت کے گہوارہ پر چادر ڈالی جاتی ہے جسکا ذکر اوپر ہولیا۔ تنبیہ بعض کپڑے لوگون نے کفن کے ساتھ ضروری سمجھ رکھے ہین حالانکہ وہ کفن مسنون سے خارج ہین ترکہ میت سے اُنکا خریدنا جائز نہین۔ وہ یہ ہین۔ جاے نماز طول ۱ گز عرض ۱۴ گرہ پٹکا طول ۱۰ گز عرض ۱۲ گرہ۔ یہ مُردہ کے قبر مین اُتارنیکے لیے ہوتا ہے۔ بچھونا طول ۲۰ گز عرض ۱ گز یہ چارپائی پر بچھانے کے لیے ہوتا ہے۔ دامنی طول ۲ گز عرض ۱ گز۔ بقدر استطاعت چارسے سات تک محتاجین کو دیتے ہین جو محض عورت کے لیے مخصوص ہین۔ چادر کلان مرد کے جنازہ پر طول ۳ گز عرض ۱۰ گز جو چارپائی کو ڈھانک لیتی ہے۔ البتہ عورت کے لیے ضروری ہے مگر ہے کفن سے خارج اِسلیے اُسکا ہمرنگ کفن ہونا ضروری نہین پردہ کیلیے کوئی سا کپڑا ہو کافی ہے۔ تنبیہ اگر جاے نماز وغیرہ کی ضرورت کبھی خیال مین آئے تو گھر کے کپڑے کار آمد ہوسکتے ہین ترکہ میت سے ضرورت نہین یا کوئی عزیز اپنے مال سے خریددے۔ مسئلہ سامانِ غسل وکفن مین سے اگر کوئی چیز گھر موجود ہوا ور پاک وصاف ہو تو اُسکے استعمال مین حرج نہین۔ مسئلہ کپڑا کفن کا اُسی حیثیت کا ہونا چاہیے جیسا میت اکثر زندگی مین استعمال کرتا تھا تکلفات فضول ہین۔ مسئلہ جو بچہ علامت زندگی کی ظاہر ہوکر مرگیا تو اُسکا نام اور غسل اور نماز سب ہوگی اور اگر کوئی علامت نہ پائی گئی تو غسل دیکر اور ایک کپڑے مین لپیٹ کر بدون نماز دفن کردینگے۔ اِسکے بعد بقاعدہ معروف نماز پڑھین (جسکا طریقہ اخیر مین ہے) اور دفن کردین۔ قبر مین مردہ کو قبلہ رُخ اسطرح کہ تمام جسم کو کروٹ دیجاوے لٹا دین اور کفن کی گرہ کھولدین۔ اور سلفِ صالحین کے موافق ایصال ثواب کرین وہ اسطرح کہ کسی رسم کی قید اور کسی دن کی تخصیص نہ کرین اپنی ہمت کے موافق حلال مال سے مساکین کی خفیہ مدد کرین۔ اور جسقدر توفیق ہو بطور خود قرآن شریف وغیرہ پڑھکر اُسکو پہونچادین اور قبل دفن قبرستان مین جو فضول وقت خرافات

غسل اور کفنانے کا طریقہ

ایک گھڑے مین دو مٹھی بیری کے پتے ڈال کر پانی جوش دے لو اور اُسکے دو گھڑے بنا لو اور ایک گڑھا شمالاً جنوباً لمبا کھود و (یہ ضروری نہین اگر کوئی ایسا موقع ہو کہ پانی کسی نالی وغیرہ کے ذریعہ سے بہ جاوے تو اُسکے قریب تختہ رکھ لینا کافی ہے) اور اُسپر تختہ اسی رخ سے بچھا کر تین دفعہ لوبان کی دھونی دے لو اور مُردہ کو اُسپر لٹاؤ اور کُرتہ انگرکھا وغیرہ کو چاک کرکے نکال لو اور تہ بند ستر پر ڈالکر استعمالی پارچہ اندر ہی اندر اُتار لو اور پیٹ پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرو نجاست خارج ہو یا نہ ہو دونون صورت مین مٹی کے تین یا پانچ ڈھیلون سے استنجا کرو پھر پانی سے پاک کرو پھر سر اور داڑھی کو گُل خیرو یا صابون سے دھودو پھر دستانہ پہنکر بارادۂ وضو اول دونون ہاتھ پہونچون تک دھودو پھر روئی کا پھایا ترکر کے ہونٹون اور دانتون پر پھیر کر پھینک دو اسی طرح تین دفعہ کرو اور اسی صورت سے تین دفعہ ناک اور رخسارون پر پھیرو پھر مُنھ اور ناک اور کان مین روئی اَڑا دو کہ پانی نہ جاوے پھر کہنیون تک دونون ہاتھ پھر سر کا مسح پھر دونون پانون دھودو پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ پھر بائین کروٹ لٹا کر پانی بہاؤ پھر داہنی کروٹ پر ایسا ہی کرو۔ پھر دوسرا دستانہ پہنکر بدن کو صاف کردو اور تہ بند دوسرا بدل دو۔ پھر چارپائی بچھا کر اُسپر اول لفافہ اُسپر ازار پھر اُسپر نیچے کا حصّہ کفنی کا بچھا کر باقی حصہ بالائی کو سمیٹ کر سرہانے کی طرف رکھ دو۔ پھر مُردہ کو تختہ سے باہستگی اُٹھا کر اُسپر لٹاؤ اور کفنی کے حصہ کو سر کی طرف اُلٹ دو کہ گلے مین آجاوے اور پیرون کی طرف بڑھا دو اور تہ بند نکال دو اور کافور سر اور داڑھی اور سجدہ کے موقعون پر (پیشانی۔ ناک۔ دونون ہتیلی۔ دونون کہنی۔ دونون پنجے) مَلدو۔ پھر ازار کا بایان پلہ لوٹ کر اُسپر داہان پلہ لوٹ دو اور لفافہ کو بھی ایسے ہی کرو اور ایک کتر لیکر سرہانے اور پائینتی چادر کے گوشہ

اور غضب ہے کہ قرض چلنے لگا اگر پاس نہ ہو تو قرض لے کر دیتے ہین حقیقت مین یہ
ایک احسان و تبرع ہے اور تبرع مین جبر حرام ہے ظاہر ہے کہ قرض کی صورت مین
دینے والے پر جبر ہوگا۔ بلکہ جس عزیز کو توفیق ہو بعید سے آوے بدلے کی حاجت نہین
نہ ترتیب قرابت کی ضرورت کہ ہاے فلان کسطرح بھیجتے ہین مین تو اُسکی نسبت زیادہ نزدیک
کا رشتہ دار ہون اسپر تکرار ہوتی ہے مرتے مارتے ہین۔ دوم اہل میت دو چار ہی آدمی
ہون مگر کھانا پکتا ہے دور تک کے کنبہ کا یہ محض حدِ شرعیت سے تجاوز ہے۔ اہل میت پر
چونکہ غلبہ غم کا ہوتا ہے اور سارے کنبہ پر ایسا غم نہین ہوتا کہ اُنکے چولھے سرد ہو جاوین
ہرگز نہ اُن کو کھانا جائز نہ اُنکے لیے پکانا جائز مختصر سا کھانا کافی ہے فقط

نماز جنازہ کی ترکیب

امام مردہ کے سینہ کے مقابل کھڑا ہو اور مقتدی تین یا پانچ یا سات صفین
کرین۔ نیت یہ ہے۔ نیت کی مین نے نماز جنازہ کی نماز اللہ کے واسطے اور دعا اِس
جنازہ کے لیے پیچھے اِس امام کے (امام پیچھے اِس امام کے نہ کہے) اور کانون تک ہاتھ اُٹھاکر یہ پڑھین
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ
وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہکر دونون درود
شریف نماز والے پڑھکر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہکر بالغ کے جنازہ مین عورت ہو یا مرد یہ دعا
پڑھین اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا
وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ
عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ کہکر داہنے بائین سلام پھیرین اگر نابالغ ہو اور ہو لڑکا تو بجاے دعاے
مذکور کے یہ دعا پڑھکر سلام پھیرو اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا

باتون مین گذارتے ہین اسوقت کلمہ کلام پڑھتے اور ثواب بخشتے رہا کرین فقط

خرافاتِ مروّجہ

کسی عزیز کی شرکت یا جمعہ کی وجہ سے تجہیز و تکفین یا نماز مین دیر کرنا۔ اناج اور پیسہ قبرستان مین لیجانا۔ مشترک ترکہ سے خیرات کرنا۔ کفن مسنون اور اسکے متعلقات سے زائد چیزین ترکہ سے خریدنا۔ کسی کے مرنے پر اسکے کپڑے وغیرہ بدون تقسیم ترکہ یا بدون اجازت ورثاے بالغین حاجت مندون کو دینا۔ تیجہ۔ تعین تاریخون مین یا کچھ آگے پیچھے برادری اور مساکین مین کھانے کی تقسیم جو دسوین اور بیسوین اور چالیسوین کے نام سے مشہور ہے۔ چالیس روز کے درمیان مین میت کے گھر مستورات کا کئی بار مجمع ہونا جو مفاسد کی جڑ ہے۔ اگر تعزیت منظور ہو تو اسکا طریقہ یہ ہے کہ جو مرد وعورت پاس کے ہین وہ کھڑے کھڑے آوین اور تعزیت کر کے چلے جاوین دوبارہ آنے کی حاجت نہین نہ تعین تاریخ کی ضرورت نہ دور دراز سے سفر کی حاجت۔ ہان اگر بعض عزیز ایسے ہین کہ بدون انکے جائے صبر نہ آوے گا تو اس مصلحت سے آوین تو مضائقہ نہین ورنہ خط سے تعزیت کرین یہ جو دستور ہے کہ کئی کئی ماہ بعد پرسہ دینے آیا کرتے ہین یہ فضول حرکت ہے۔ قبر یا گھر پر حفّاظ کو بٹھلا کر دس یا چالیس روز قرآن مجید ختم کرا کر اسباب و نقد وغیرہ دینا۔ اہل میت کا مدتون سوگ کرنا اوّل تہوار مین خوشی نہ کرنا۔ چلّا چلّا کر رونا کپڑے پھاڑنا بیہودہ کلمات زبان سے کہنا دل مین اللہ کی طرف برا خیال کرنا کہ اللہ کو ایسا نہین چاہیے تھا۔ **فائدہ** جو دل مین رنج و تپش بالاضطرار ہوتی ہے اور بے اختیار آنسو نکلتے ہین اسمین کوئی حرج نہین فقط **تنبیہ** میت کے گھر کھانا بھیجنا مسنون ہے مگر اسمین چند مفاسد پیدا ہو گئے ہین انکی اصلاح ضروری ہے۔ اوّل اسمین اوّلاً بدلا ہونے لگا کہ انھون نے ہمارے یہان دیا تھا ہم انکے گھر دین۔ یہ کوئی تجارت نہین محض غمزدون کی دستگیری ہے۔

اگر رمضان شریف مین ضعف کا خیال نہ ہو تو اس ماہ مین روزے بعض جو بھی ہو سکین رکھنا بہت ثواب ہے۔ اور پندرھوین رات مین بدون جمع کرنیکا اہتمام کیے عبادت کرو اور صبح کو روزہ رکھو اور پندرھوین شب کو ممکن ہو سکے تو گورستان مین جاکر اموات کے لیے دعا و استغفار اور اُنکے ثواب رسانی کے لیے خفیہ خیرات کرو فقط

خرافاتِ مروّجہ

شب برات کا حلوا۔ یہ اعتقاد رکھنا کہ شب برات مین مُردون کی روحین گھرون مین آتی ہین اور دیکھتی ہین کہ کسی نے ہمارے لیے کچھ پکایا ہے یا نہین اور یہ اعتقاد کہ جب شب برات سے پہلے کوئی مرجاوے جبتک کہ اُسکے لیے فاتحہ شب برات کا نہ ہو تو مُردون مین شامل نہین ہوتا۔ اُس تاریخ مین مسور کی دال ضرور پکانا۔ اسمین برتنون کا بدلنا اور گھر لیپنا اور چراغون کا زیادہ جلانا۔ آتشبازی چھوڑنا فقط

رمضان شریف کا شرعی دستور العمل

گناہ ہر وقت بُرا ہے خصوصًا اِس ماہ مین۔ اِسلیے احتراز لازم ہے خصوصًا زبان کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ اس ماہ مین عبادت بہت کرنی چاہیے اگر ممکن ہو سکے تو اِس ماہ مین دنیوی تعلقات کو چھوڑ دیا جاوے اور فارغ ہو کر عبادت کیجاے اور عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا چاہیے اعتکاف سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے جسکی ترکیب یہ ہے۔ اعتکاف بیسوین رمضان شریف کو قبل غروب آفتاب ایسی مسجد مین جسمین جماعت پنجگانہ ہوتی ہو اعتکاف کی نیت کرکے کہ مین اللہ کے واسطے عشرہ رمضان شریف کا اعتکاف کرتا ہون بیٹھ رہے اور آس پاس کپڑے وغیرہ کی آڑ کر لینی اچھی ہے۔ اور اکثر عبادت مین مشغول رہے اور طاق راتون مین شبِ قدر

اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔ لڑکی نابالغ مین یہ پڑھو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً

متفرقات

ماہِ محرّم کا شرعی دستور العمل

نوین اور دسوین تاریخ کے روزہ کا بہت ثواب ہے۔ اور دسوین تاریخ کو گھر والون کے خرچ اور کھانے مین وسعت کرنے سے سال بھر تک وسعت و برکت رہتی ہے۔ بس فقط

خرافاتِ مروّجہ

تعزیہ و علم بنانا۔ اور اُسین شرکت۔ باجے بجانا۔ فسّاق و فجّار کے مجمع اور اُسین شرکت۔ روٗنا چلانا۔ مرثیہ پڑھنا۔ موضوع روایات پڑھنا۔ اُن دنون مین قصدًا ترک زینت کرنا جسے سوگ کہتے ہین۔ کسی خاص لباس یا خاص رنگ سے اظہار غم کرنا۔ امام حسین کا فقیر بنانا۔ کھچڑے وغیرہ کا لزوم۔ شربت کا لزوم شہادت کا قصہ بغرض ہیجان و جلب غم بیان کرنا۔ لوگون کو اہتمام سے بلانا۔ اسمین تشبہ اہل رفض کے ساتھ ہے اسلیے ایسی مجلس منعقد کرنا اور اُسمین شرکت ممنوع ہے فقط

شعبان کا شرعی دستور العمل

پہنچنے پر موقوف کرو نوا اور بعد نماز دوسرے راستہ سے واپس آوٗ اور قربانی کرو اور اُسمین سے پہلے کھاوٗ۔ اور کلمات مذکورہ علی الفطر ہر فرض نماز کے بعد ذرا زور سے ایک دفعہ پڑھو جسکی ابتدا نوین تاریخ کی صبح سے اور انتہا تیرھوین کی عصر تک ہے اسی کو تکبیر تشریق کہتے ہین اور یہ ان تاریخون مین واجب ہے فقط

نکاح کا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ اِسکو پڑھکر ایجاب و قبول کرا دیا جاوے۔

مسئلہ اگر لڑکی نابالغ ہے تو اُسکے ولی کو اختیار ہے اور اگر بالغہ ہے اور ہے کنواری تو ولی کو چاہیے کہ اُسکے روبرو نکاح کا ذکر کردے اُس کی خاموشی پر نکاح کردے اور اگر بالغہ بیوہ ہے تو اُس سے زبانی اقرار لینے کی ضرورت ہوگی **مسئلہ** چونکہ اس زمانہ مین عقائد فاسدہ اور ٹوٹکہ شگون

ملنے کا گمان غالب ہے انہیں جاگے اور خاموشی کو عبادت جان کر خاموش نہ بیٹھے اور
عید کا چاند ہونے پر نکل آوے فقط

عید الفطر کا شرعی دستور العمل

عید کے دن نماز سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھاؤ البتہ چھوارا مسنون ہے اور مسواک
اور غسل کرکے اچھا لباس پہنو اور خوشبو لگاؤ اور عید گاہ جانے سے پیشتر فطرہ
دیدو اور عید گاہ کے راستہ مین آہستہ آہستہ یہ پڑھتے جاؤ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اور عید گاہ
پہونچنے پر موقوف کردو اور موافق قاعدہ کے نماز ادا کرو اور دوسرے راستہ سے
واپس آؤ۔ اور عید کے مہینہ مین چھہ روزے نفل کا بہت ثواب ہے۔

خرافات مروجہ

سوئیان پکانے کو ضروری سمجھنا حتیٰ کہ لوگ سودی قرض تک لیکر پکاتے
ہین اور برادری مین تقسیم ہوتی ہے اور آپس مین ادلا بدلا ہونے لگا۔ عزیزون کے
بچون کو پیسے دینے کی رسم جسمین فی زمانہ صرف ریا و تفاخر رہگیا ہے اور ادلا بدلا
ہونے لگا۔ بالکل نیوتہ کی صورت ہے۔ فقط

عید الضحیٰ کا شرعی دستور العمل

شروع تاریخ سے نوین تک نفل روزے رکھنے کا بہت ہی ثواب ہے اور دسوین
تاریخ کو مسواک و غسل کرو اور اچھا لباس پہنو خوشبو لگاؤ اور نماز سے پیشتر نہ کھاؤ
اور عید گاہ کے راستہ مین کلمات مذکور عید الفطر ذرا زور سے پڑھتے جاؤ اور عید گاہ

مصنف رسالہ ہذا

خادم الاطبا والعلما حضرت محمد یوسف بجنوری خلف منشی مردان علی صاحب مقیم کھتولی ضلع مظفر نگر

قطعہ تاریخ تصنیف رسالہ ہذا از نتیجہ فکر صائب جناب مولوی حاجی ابو الجمیل محمد عبد الجلیل صاحب شفیقہ بھگوانپوری مظفر نگری یکے از مریدان حضرت قطب الاقطاب مولانا مرشدنا سید شاہ فضل رحمن صاحب گنج مراد آبادی طاب اللہ

ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ

میں کروں تعریف کیونکر جب امر رجا
زندگی و موت کے مضمون سارے آ گئے

حضرت یوسف نے لکھا ہے رسالہ بر ملا
پھر ضروری ہو نہ کیونکر دستور عمل
سال تصنیف اسکا شفیقہ ہے وہ ہدایۃ

طبع کرنیوالے اسکے مولوی انعام ہیں
جنہنے دستور العمل اسکو بنایا اے عزیز
لکھو جو جنہنے مرتبے ہیں دستور العمل

بزم عالم میں ہے جنکی ذات ایک روشن کنول
آ نہیں سکتا کبھی ایمان میں اسکو خلل

اطلاع میری تجارتی کتب خانہ سے مندرجہ ذیل کتابیں بھی بکفایت ملیں گی اپنا پتہ بہت صاف لکھو

میرا پتہ یہ ہے۔ محمد انعام اللہ تاجر کتب شہر کانپور محلہ ٹپکاپور مکان نمبر ۶۳ -

الف بے فارسی مع فوائد عزیزیہ - ۲ر
الفاظ عزیزیہ - ۱۰ر
انشاے اردو - ۸ر
انشاے خرد افروز - ۶ر
آثار محشر نظم اردو - ۱۰ر
احکام العیدین - ۱۰ر
انوار محمدی - ۳۰ر
آمد نامہ فارسی - ۶ر
اوراد احسانی - ۶ر
ارشاد مرشد - ۶ر
اوراد فتحیہ - ۱۰ر
آداب القرآن - ۶ر
اخلاق محسنی فارسی - ۱ر
ابواب الصرف عمدہ - [illegible]
اردو [illegible] - [illegible]
ارشاد رحمانی - [illegible]
[illegible] عمدہ - [illegible]

انوار سہیلی عمدہ - عہ
الجواب المتین اردو فقہ کی نہایت معتبر عمدہ کتاب - ۵ر
بوستان انتظامی - ۱۰ر
بوستان مع فرہنگ - ۶ر
بوستان مترجم - ۸ر
بہار جنت اردو - ۱۰ر
باغ و بہار اردو - ۴ر
باقیات الصالحات - ۱۰ر
بہار دانش اردو - ۵ر
بہار دانش فارسی عمدہ - ۱۲ر
بہشت کا دروازہ - ۱۰ر
بہتر بن مسائل بہت عمدہ کتاب ہے
[illegible] شریف کے تین سادہ نقشے [illegible] شامل ہیں قیمت ۳ر
پارہ الم دو دیرہ - ۶ر
پارہ الم مترجم - ۱۰ر

پارہ سیقول - ۶ر
پارہ تلک الرسل - ۶ر
پارہ لن تنالوا - ۶ر
پارہ والمحصنت - ۶ر
پارہ اذا سمعوا - ۶ر
پارہ ہفتی یعنی پارہ الم سے پارہ اذا سمعوا تک ایک ساتھ مع ٹیٹل کے - ۵ر
پارہ عم عمدہ انتظامی - ۱ر
پارہ عم مترجم - ۲ر
پنج گنج عمدہ - ۱ر
پند نامہ عطار - ۱ر
پند نامہ مترجم نظم - ۲ر
تحفہ نگارین - ۱ر
تحسوۃ مترجم - ۲ر
تشریح الحروف - ۰ر
تنبیہ النساء اردو - ۶ر

تنبیہ الغافلین اردو - ۶ر
تعلیم عزیزی - ۱۰ر
تمیز الکلام اردو - ۶ر
تحریم النساء اردو - ۶ر
توبۃ النصوح اردو - ۵ر
تفسیر سورہ فاتحہ - ۱۰ر
تحفۃ العاشقین - ۱ر
تجہیز و تکفین - ۶ر
تحفۃ الزوجین - ۲ر
ترانہ عشاق - ۱ر
تفسیر سورہ یوسف نظم - ۵ر
تسہیل المصادر یعنی آمد نامہ کی نہایت عمدہ شرح - ۲ر
تذکیر آخرت اردو یعنی سورہ اذا زلزلت کا نہایت عمدہ بے نظیر وعظ اور تفسیر بہت ہی مفید ہے
تجوید القرآن بہت عمدہ - ۱ر

بہت قلیل رہے ہین اسلیے مناسب ہے کہ نکاح سے پہلے کلمہ پڑھا دیا جاوے اور توبہ کرالی جاوے فقط

الانصاف

صاحبو جاسے انصاف ہے کہ شریعت پر چلنے مین کیسی آسانی ہے اور دین مین بھی نتیجہ اچھا ہوگا اور رسومات مروجہ کرنے مین دنیا کی تباہی جدا اور دین کا خسارہ علیحدہ۔ پھر دونون جہان مین نفع کی صورت چھوڑکر دارین مین تباہی کی شکل کیون اختیار کرتے ہو خدا کے لیے شرعی طریقہ کو اختیار کرو اور بمقابلہ شریعت کے کسی کی طعن وتشنیع کا بالکل لحاظ مت کرو اور لوگون کے طعن کرنے پر صاف کہدو کہ ہم اللہ کے خلاف نہ کرین گے خواہ کچھ بھی ہو۔ تجربہ ہوا ہے کہ جو لوگ اللہ پر پختہ ہوجاتے ہین اُن کی مدد غیب سے ہوتی ہے مسلمانو سمجھو اور پھر سمجھو اگر ہم ان رسومات کی بدولت تباہی دارین کو نہ سمجھین تو ہمین خدا ہی سمجھے۔ فقط

تنبیہ نیوتہ کو جانتے ہو کیا ہے۔ جسکو خوب دل کھولکر رواج دے رکھا ہے اور ایک معمولی بات سمجھ رکھی ہے۔ یہ قرض ہے جسپر رہجاوے گا تو آخرت مین قرض کا مواخذہ ہوگا جسمین مذہب اسلامی کے روسے تین پیسہ کے عوض مین سات سو نمازین مجرا لی جاوین گی۔ اگر نمازین وغیرہ نہ ہون گی۔ تو عذاب ہوگا اللہ میان اسکو نہین معاف کرین گے کیونکہ بندہ کا حق ہے۔ خوب سمجھ لو اسکو موقوف کردو اور جسکا چاہتے ہو یا تو دیدو یا دنیا مین معاف کرالو آئندہ ہرگز مت کرو فقط

دُعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ